اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحٰبِکَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَانَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحٰبِکَ یَانُوْرَ اللّٰہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سنّتِ اعتکاف کی نیّت کی)

پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعتِکاف کی نِیَّت کرلیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعتِکاف کا ثَواب مِلتا رہے گا۔ **یادرکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زَم زَم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبتَّہ اگر اِعتِکاف کی نِیَّت ہو گی تو یہ سب چیزیں ضِمناً جائز ہو جائیں گی۔ اِعتِکاف کی نِیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اِس کا مقصد اللہ تعالیٰ کی رِضا ہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعتِکاف کی نِیَّت کرلے، کچھ دیر ذِکْرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھا پی یا سو سکتا ہے)

درودِ پاک کی فضیلت

فرمانِ آخری نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم:

اِنَّ لِلّٰہِ مَلَائِکَۃً سَیَّاحِیْنَ فِی الْاَرْضِ یُبَلِّغُوْنَ عَنْ اُمَّتِی السَّلَامَ

زمین پر کچھ فرشتے گھومتے پھرتے ہیں جو میری اُمت کا سلام مجھ تک پہنچاتے ہیں۔[1]

آپ عطّار کیوں پریشان ہیں | بد سے بدتر بھی زیرِ داماں ہیں
اُن پہ رحمت وہ خاص کرتے ہیں | جو مسلماں سلام کہتے ہیں

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

[1]... ابن حبان، کتاب الرقاق، باب ذکر البیان بان سلام... الخ، صفحہ: 351، حدیث: 914۔

بیان سننے کی نیتیں

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: اَفْضَلُ الْعَمَلِ اَلنِّیَّۃُ الصَّادِقَۃُ سچی نیت سب سے افضل عمل ہے۔ [1] **اے عاشقانِ رسول!** ہر کام سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کرنے کی عادت بنائیے کہ اچھی نیت بندے کو جنت میں داخل کر دیتی ہے۔ بیان سننے سے پہلے بھی اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے! ☜ عِلْم سیکھنے کے لئے پورا بیان سُنوں گا ☜ باادب بیٹھوں گا ☜ دورانِ بیان سُستی سے بچوں گا ☜ اپنی اِصلاح کے لئے بیان سُنوں گا ☜ جو سُنوں گا دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! **صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد**

جس نے جو مانگا عطا کر دیا

شیخ محمد بن محفوظ رحمۃُ اللہِ علیہ کا بیان ہے: ایک مرتبہ بہت سے پیر، سرکارِ غوثِ پاک رحمۃُ اللہِ علیہ کی خِدمت میں حاضِر تھے، حُضُور غوثِ پاک رحمۃُ اللہِ علیہ نے فرمایا: اپنی اپنی حاجات بیان کیجیے، جس کو جو چاہئے ہو گا، ملے گا۔

سُبْحٰنَ اللہ! کیا شان ہے غوثِ پاک رحمۃُ اللہِ علیہ کی...!! جو خُود پیر ہیں، بڑے کمالات والے ہیں، جن کے اپنے دَر سے ہزاروں مریدوں کی مُرادیں پُوری ہوتی ہوں گی، وہ بارگاہِ غوثیت میں حاضِر ہیں اور غوثِ پاک رحمۃُ اللہِ علیہ نے کیا فرمایا: اپنی اپنی حاجات بیان کیجیے! جس کو جو چاہئے ہو گا، ملے گا۔

1...جامع صغیر، صفحہ:81، حدیث:1284

نہ کیونکر اَولیا اس آستانے کے بنیں منگتا | کہ اِقلیمِ ملک وِلایت پر ہے قبضہ غوثِ اعظم کا[1]

موقع غنیمت تھا، سب پیرانِ عُظّام نے اپنی اپنی حاجتیں بیان کرنا شروع کیں، کسی نے عرض کیا: میں **مُجاہدہ** (یعنی نیکیوں میں خُوب کوشش کرنے) کی طاقت چاہتا ہوں۔ کسی نے عرض کیا: **میں خوفِ خُدا کا طلب گار ہوں**، کسی نے عرض کیا: **میں اپنے وقت کو مَحفُوظ کرنا (یعنی ذِکْرُ اللہ میں مشغول رہنا) چاہتا ہوں**، کسی نے عرض کیا: **میں عِلْم میں اِضافہ چاہتا ہوں** ❀ شیخ خلیل رحمۃُ اللہِ علیہ نے عرض کیا: **میں قُطْب بننا چاہتا ہوں** ❀ شیخ اَبُوالبَرَکات رحمۃُ اللہِ علیہ نے عرض کیا: **میں اللہ پاک کی محبّت میں خوب اضافہ چاہتا ہوں** ❀ شیخ اَبُو الْفَتُوح رحمۃُ اللہِ علیہ نے عرض کیا: **میں قرآنِ کریم کا اور حدیثِ رسول کا حافِظ بننا چاہتا ہوں۔**

یُوں سب اپنی اپنی حاجتیں بیان کرتے گئے، جب سب عرض کر چکے تو سرکارِ غوثِ اعظم شیخ عبد القادر جیلانی رحمۃُ اللہِ علیہ نے فرمایا: **ہم سب کی حاجات پر سب کی مدد کرتے ہیں۔**

شیخ اَبُوالخیر رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: اللہ پاک کی قسم! اس مجلس میں جس نے جو مانگا تھا، اُس کو وہی ملا ❀ شیخ اَبُو الْفَتُوح رحمۃُ اللہِ علیہ نے قرآنِ پاک حفظ ہو جانے کی تمنا کی، اللہ پاک نے انہیں توفیق عطا فرمائی اور انہوں نے 6 ماہ میں پُورا قرآنِ کریم حفظ کر لیا ❀ شیخ جمیل رحمۃُ اللہِ علیہ جنہوں نے عرض کیا کہ میں اپنے وقت کو مَحفُوظ کرنا (یعنی ہر وقت ذِکْرُ اللہ میں مشغول رہنا) چاہتا ہوں، یہ اس درجے پر پہنچے کہ ہر وقت تسبیح لیے ذِکْرُ اللہ میں مَصرُوف رہا کرتے تھے ❀ شیخ محمد بن مَحفُوظ رحمۃُ اللہِ علیہ جو اس واقعہ کو بیان کرنے والے ہیں، آپ فرماتے ہیں: میرے دِل میں مختلف خیال آتے رہتے تھے، میں اِن میں فرق نہیں کر پاتا تھا کہ کونسا خیال اللہ پاک کی طرف سے ہے، کون سا خیال اللہ پاک کی طرف سے نہیں ہے، چنانچہ میں نے عرض کیا:

[1]... قبالۂ بخشش، صفحہ: 94۔

حُضُور! مجھے ایسی معرفت مل جائے کہ دِلی ارادوں میں فرق کر سکوں، مجھے معلوم ہو جایا کرے کہ کون سا خیال اللہ پاک کی طرف سے ہے، کون سا اللہ پاک کی طرف سے نہیں ہے۔ میری عرضی سُن کر حُضُور غوثِ پاک رحمۃُ اللہِ علیہ نے میرے سینے پر ہاتھ رکھا، اس سے میرے دِل میں ایک نُور چمکا، آج تک وہ نُور چمک رہا ہے، اِس کی بَرَکت سے میں دِلی ارادوں میں فرق کر لیا کرتا ہوں۔[1]

سُبۡحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** ہمارے پیارے غوث پاک رحمۃُ اللہِ علیہ کی کیسی نِرالی شان ہے...!! اور مانگنے والوں کی بھی کیا شان ہے..!! دیکھیے! کیا مانگا؟ ہم ہوتے تو ❁ کوئی دنیا مانگتا ❁ کوئی مال و جائداد کا سوال کرتا ❁ کوئی کاروبار میں بَرَکت کی خیرات مانگتا ❁ کوئی آسائشیں مانگتا ❁ تو کوئی سہولیات مانگتا۔ مگر! اُن اللہ والوں نے کیا مانگا ❁ خوفِ خدا مانگا ❁ اللہ پاک کی محبّت مانگی ❁ قرآن و حدیث کی سمجھ مانگی ❁ ذکر اللہ میں مشغول رہنے کی توفیق مانگی اور پھر میرے غوث پاک رحمۃُ اللہِ علیہ کی کیا شان ہے؟ اَلۡحمدُ لِلّٰہ! زمانے کے غنی، اِن کے درِ پاک کے سائِل ہیں، آپ نے سب کی جھولی کو مُرادوں سے بھر دیا۔

اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ لکھتے ہیں نا:

واہ کیا مرتبہ اے غوث ہے بالا تیرا | اُونچے اُونچوں کے سَروں سے قدَم اعلیٰ تیرا
کیوں نہ قاسِم ہو کہ تُو ابنِ ابی القاسم ہے | کیوں نہ قادِر ہو کہ مختار ہے بابا تیرا[2]

--*-*-*

ہیں پیرِ پیراں! غوثِ پاک | ہیں میر میراں! غوثِ پاک
مَحۡبُوبِ سُبۡحاں! غوثِ پاک | ولیوں کے سُلطاں! غوثِ پاک

[1]... بَهۡجَةُ الۡاَسۡرار، ذکر فصول من کلامہ... الخ، صفحہ:66-68 ملخصًا۔
[2]... حدائقِ بخشش، صفحہ:19-20 ملتقطاً۔

مُشکل ہو آساں!	غوثِ پاک	دو دَرد کا دَرماں!	غوثِ پاک
فرماؤ اِحساں!	غوثِ پاک	راحت کا سَاماں!	غوثِ پاک [1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

کیا وَلی بھی کچھ دے سکتے ہیں...؟

پیارے اسلامی بھائیو! غوثِ پاک رحمۃُ اللہِ علیہ نے پیرانِ عُظّام پر کرم فرمایا، جس نے جو مانگا، عطا فرما دیا۔ یہاں ذِہن میں سُوال اُٹھ سکتا ہے: حاجَت روا تو اللہ پاک ہے، دینے والی ذات تو اللہ پاک کی ہے، کیا بندہ بھی بندوں کو کچھ دے سکتا ہے؟ کیا بندہ بھی بندوں کی حاجتیں پُوری کر سکتا ہے؟

بڑا اَہَم مسئلہ ہے اور اس کا جواب بڑا آسان ہے۔ دیکھیے! رازِق (رِزْق دینے والا) کون ہے؟ اللہ پاک۔ شام کو کما کر کون لاتا ہے؟ اَبُّو جان۔ کیسی نِرالی بات ہے...؟ گھر میں چار ننھے ننھے بچے ہیں، دو بچیاں بھی ہیں، بُوڑھے ماں باپ بھی ہیں، ان سب کا رازِق اللہ پاک ہے، وہی سب کو رِزْق عطا فرماتا ہے مگر دیتا اَبُّو جان کے ہاتھ سے ہے۔

پتا چلا؛ اللہ پاک نے دُنیا کا نظام یونہی رکھا ہے، اس دُنیا میں جسے بھی، جو کچھ بھی ملتا ہے، چاہے وہ دُکان پر بیٹھ کر ملے، فیکٹری چلا کر ملے، مزدوری کر کے ملے، ملتا بندوں کے ہاتھ سے ہے، دیتا اللہ پاک ہے۔ اسی طرح دیتا اللہ پاک ہی ہے، کبھی غوثِ پاک کی نگاہ کے فیضان سے مل جاتا ہے، کبھی خواجہ غریب نواز رحمۃُ اللہِ علیہ کے واسطے سے مل جاتا ہے۔ عطا اللہ پاک کی ہے، ملتی وَلیّوں کے درباروں سے ہے۔

[1]...وسائلِ فردوس، صفحہ:59-60 ملتقطاً۔

اللہ کا بندہ بیٹا دینے آیا

پیارے اسلامی بھائیو! یہ تو میں نے ایک عقلی دلیل سے سمجھانے کی کوشش کی، آیئے! اب ایک آیتِ کریمہ بھی عرض کر دیتا ہوں۔ پارہ: 16، سورۂ مریم میں حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام کی اَمّی جان حضرت مریم رَحمۃُ اللہِ علیہا کا واقعہ ذِکْر ہوا، جب حضرت مریم رَحمۃُ اللہِ علیہا تنہائی میں تشریف لے کر گئیں، وہاں ایک نُورانی شکل والا نوجوان دیکھا، آپ بہت باحیا تھیں، اپنے کمرے میں یُوں نوجوان کو دیکھ کر بولیں:

اِنِّیْۤ اَعُوْذُ بِالرَّحْمٰنِ مِنْكَ | ترجَمہ کنزُالعِرفان: میں تجھ سے رحمٰن کی پناہ مانگتی ہوں۔ (پارہ:16، مریم:18)

وہ نوجوان کوئی انسان نہیں بلکہ انسانی شکل میں حضرت جبریل عَلَیْہِ السَّلَام تھے، انہوں نے فرمایا:

اِنَّمَاۤ اَنَا رَسُوْلُ رَبِّكِ ۖۗ لِاَهَبَ لَكِ غُلٰمًا زَكِیًّا ﴿۱۹﴾ | ترجَمہ کنزُالعِرفان: میں تو تیرے ربّ کا بھیجا ہوا ہوں تاکہ میں تجھے **ایک پاکیزہ بیٹا عطا کروں۔** (پارہ:16، مریم:19)

یعنی اے مریَم! گھبرایئے! نہیں...!! میں اللہ پاک کا بھیجا ہوا فِرِشتہ ہوں، آپ کو بیٹا دینے آیا ہوں۔

دیکھئے! ہیں کون؟ **جبریل** علیہ السَّلام۔ لفظِ جبریل کا معنیٰ آپ کو معلوم ہے؟ جبریل کا معنیٰ ہے: **عبدُاللہ۔** اللہ کا بندہ۔[1] اللہ پاک نے قرآنِ کریم میں بھی فرشتوں کو بندے فرمایا ہے:

بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُوْنَ ﴿۲۶﴾ | ترجَمہ کنزُالعِرفان: بلکہ (فرشتے) عزت والے

[1]... زاد المسیر، پارہ:1، سورۂ بقرہ، زیرِ آیت:99، جلد:1، صفحہ:119۔

بندے ہیں۔ (پارہ:17، سورۂ انبیا:26)

پتا چلا؛ فرشتے بھی اللہ پاک کے بندے ہیں، حضرت جبریل امین علیہ السَّلام بھی اللہ پاک کے بندے ہیں۔ قربان جائیے! اَوْلاد دینے والا کون؟ اللہ پاک۔ بیٹے دینے والا کون...؟ اللہ پاک۔ مگر یہاں حضرت جبریل امین علیہ السَّلام یعنی اللہ پاک کی پاک بارگاہ کے ایک مَقْبُول ترین بندے کہہ رہے ہیں:

لِاَهَبَ لَكِ غُلٰمًا زَكِیًّا ﴿۱۹﴾ | ترجَمۂ کنزُالعِرفان: تاکہ میں تجھے **ایک پاکیزہ بیٹا عطا کروں۔** (پارہ:16، مریم:19)

سُبْحٰنَ اللہ! معلوم ہوا؛ اللہ پاک کی عطا سے، اللہ پاک کی بارگاہ کے مَقْبُول بندے بھی بہت کچھ عطا فرما دیتے ہیں۔

عبادت گزاروں کا صدقہ

بخاری شریف کی حدیثِ پاک سنیے! رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: هَلْ تُنْصَرُوْنَ وَ تُرْزَقُوْنَ اِلَّا بِضُعَفَائِكُمْ یعنی (اے لوگو...!! سُن لو!) تمہاری جو مدد کی جاتی ہے، تمہیں جو رِزْق دیا جاتا ہے، یہ صِرْف وصِرْف تمہارے ضعیفوں کی بَرَکت ہے۔[1]

عَلَّامہ بدرُ الدِّین عینی رحمۃُ اللہِ علیہ اس حدیثِ پاک کی شرح میں فرماتے ہیں: یہاں ضعیفوں سے مُراد عِبادت گزار لوگ ہیں، یہ وہ ہیں جو دُنیا کے ساتھ تَعَلُّق نہیں رکھتے، دُنیا کی زیب و زینت میں نہیں پڑتے، ہر چیز سے تَعَلُّق توڑ کر اللہ پاک کے ساتھ تَعَلُّق جوڑتے ہیں، نہایت اِخْلاص کے ساتھ اللہ پاک کی عبادت کرتے ہیں، ان کی اس اِخْلاص والی عِبادت کے

[1]...بخاری، کتاب الجہاد، باب من استعان...الخ، صفحہ:748، حدیث:2896۔

صدقے اللہ پاک ساری دُنیا کو رِزْق بھی عطا فرماتا ہے، سب کی مدد بھی فرماتا ہے۔[1]

معلوم ہوا؛ دیتا یقیناً اللہ پاک ہی ہے، البتہ! اپنے مَقْبول بندوں کے واسطے سے، ان کے وسیلے سے، ان کی بَرَکت سے عطا فرماتا ہے۔

اللہ والوں کے اِخْتیارات

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک کے جو مَقْبول بندے ہیں، نیک لوگ ہیں، اَوْلیائے کرام ہیں، اللہ پاک محض اپنے فضل سے، اپنے کرم سے ان بندوں کو بے شُمار اِخْتیارات عطا فرماتا ہے۔ اللہ والے ❁ دِلوں پر حکومت بھی رکھتے ہیں ❁ دریاؤں پر ان کو حکومت بخشی جاتی ہے ❁ زمین ان کے لیے سمیٹ دی جاتی ہے ❁ پہاڑوں پر ان کو حکومت بخشی جاتی ہے ❁ ان کے ہاتھوں میں، ان کی نگاہوں میں، ان کی زبان پر شفائیں رکھ دی جاتی ہیں ❁ وقت پر انہیں اختیار بخش دیا جاتا ہے ❁ غیب پر انہیں اِطّلاع بخشی جاتی ہے ❁ ان کی زبان میں یہ طاقت رکھی جاتی ہے کہ جو کہہ دیتے ہیں، وہ ہو جاتا ہے ❁ ان کے دِلوں میں نُورِ ہدایت رکھ دیا جاتا ہے، جو چاہ لیتے ہیں، وہ ہو جاتا ہے ❁ یہاں تک کہ ان کو سراپا بَرَکت بنا دیا جاتا ہے، ان کا وُجُود، ان کا لباس، ان کے مزارات اللہ پاک کی عطا سے سب مشکل کُشا ہو جاتے ہیں۔

اللہ پاک کی عطا پر کوئی رَوْک نہیں

ذِہن میں سُوال اُٹھ سکتا ہے کہ یہ کیسے...؟ اللہ والوں کو اتنے سارے اختیارات کیسے مِل سکتے ہیں؟ قرآنِ کریم کی آیات سنیے! اللہ پاک نے پارہ: 15، سورۂ بنی اسرائیل کی آیت نمبر 20 میں 2 طرح کے لوگوں کا ذِکْر کیا؛(1): ایک وہ ہیں جو دُنیا کے چاہنے والے ہیں(2):

[1]... عمدۃ القاری، کتاب الجہاد، باب من استعان...الخ، جلد:10، صفحہ:217، زیرِ حدیث:2896 مفہوماً۔

دوسرے وہ ہیں جو آخرت کے طلب گار ہیں۔ اللہ پاک نے فرمایا:

كُلًّا نُّمِدُّ هٰۤؤُلَآءِ وَ هٰۤؤُلَآءِ مِنْ عَطَآءِ رَبِّكَ ؕ

ترجمہ کنزُالعِرفان: ہم آپ کے ربّ کی عطا سے اِن (دنیا کے طلبگاروں) اور اُن (آخرت کے طلبگاروں) سب کی مدد کرتے ہیں۔

یعنی انہوں نے دُنیا کمائی، یہ بھی اللہ پاک کی دِی ہوئی طاقت سے ہے، انہوں نے آخرت کمائی، یہ بھی اللہ پاک کی عطا سے ہے۔

وَ مَا كَانَ عَطَآءُ رَبِّكَ مَحْظُوْرًا ﴿۲۰﴾

ترجمہ کنزُالعِرفان: اور تمہارے ربّ کی عطا پر کوئی روک نہیں۔

یعنی سب اللہ پاک کی عطا سے ہے اور اللہ پاک کی عطا میں کوئی رُوک نہیں ہے، جسے جتنا چاہتا ہے عطا فرما دیتا ہے۔

دیکھئے! سائنس دعویٰ رکھتی ہے کہ وہ چاند پر پہنچے ہیں۔ مریخ پر جانے کی تیاریاں ہو رہی ہیں۔ کبھی کسی کے ذِہن میں آیا کہ آدمی چاند تک کیسے پہنچ سکتا ہے...؟ یہ کیسے ہو سکتا ہے؟ ذِہن میں سُوال نہیں آتا۔ کیوں؟ اس لیے کہ جو لوگ چاند پر پہنچے، وہ ظاہِری اسباب کے ذریعے سے پہنچے مگر ذرا دِل پر ہاتھ رکھ کر اِیمان سے غور فرمائیے! سائنس لاکھ ترقی کر لے، اگر اللہ پاک کی طرف سے مدد شامِلِ حال نہ ہو، چاند پر پہنچنا تو بہت دُور کی بات، کیا کوئی پتّا بھی حرکت کر سکتا ہے؟ ہر گز نہیں کر سکتا۔ پھر میں عرض کرنا چاہتا ہوں؛ جنہوں نے دُنیا چاہی، اَسباب پر بھروسہ کیا، وہ چاند پر پہنچ گئے، یہ اللہ والے ہیں، انہوں نے دُنیا نہیں چاہی، خالِقِ دُنیا کو چاہا، اَسباب سے نہیں، اَسباب بنانے والے کے ساتھ لَو لگائی، اُنہیں بَس چاند تک جانے کی طاقت بخشی گئی تھی، اِنہیں پُوری کائنات پر تَصرُّف کا اِختیار بخش دیا گیا۔

بادلوں پر حکمرانی

بَهْجَةُ الْاَسْرَار جو سیرتِ غوثِ پاک رحمۃُ اللہِ علیہ پر لکھی ہوئی بہت معتبر کتاب ہے، اِس میں ہے: ایک مرتبہ حُضُور غوثِ پاک رحمۃُ اللہِ علیہ منبر پر تشریف فرما تھے، لوگ جمع تھے، پُر تاثیر بیان جاری تھا، اتنے میں بادَل گھر آئے، بارش برسنا شروع ہو گئی۔

ظاہِر ہے بارِش ہو تو لوگ تَشْوِیش میں آسکتے تھے۔ حُضُور غوثِ پاک رحمۃُ اللہِ علیہ نے جب یہ حالت مُلاحظہ کی تو بادَل کی طرف رُخ اُٹھایا، جلال سے فرمایا: اے بادَل...!! میں لوگوں کو جمع کرتا ہوں، تُو انہیں دُور بھگاتا ہے...؟ بَس زبانِ پاک سے یہ الفاظ نکلنے کی دَیْر تھی، راوِی کہتے ہیں: جتنی جگہ پر لوگ جمع تھے، اتنی جگہ سے بادَل ہٹ گئے، آس پاس بارش برس رہی تھی، اجتماعِ پاک پر نہیں برس رہی تھی۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! یہ ہیں اللہ والوں کے اِخْتیارات...!! زبانِ وَلی میں یہ تاثِیر کیسے آسکتی ہے؟ فرمایا:

كُلًّا نُّمِدُّ هٰۤؤُلَآءِ وَ هٰۤؤُلَآءِ مِنْ عَطَآءِ رَبِّكَ ؕ وَ مَا كَانَ عَطَآءُ رَبِّكَ مَحْظُوْرًا ۝۲۰ (پارہ:15، سورۂ بنی اسرائیل:20)	تَرْجَمۂ کنزُالعِرفان: ہم آپ کے ربّ کی عطا سے اِن (دنیا کے طلبگاروں) اور اُن (آخرت کے طلبگاروں) سب کی مدد کرتے ہیں اور تمہارے ربّ کی عطا پر کوئی روک نہیں۔

چاند پر جانے والوں کو بھی طاقت اللہ پاک نے بخشی تھی، اللہ والوں کو بادَل پر حکومت بھی اللہ پاک ہی نے عطا فرمائی ہے۔

[1]... بَهْجَةُ الْاَسْرَار، ذکر فصول من کلامہ... الخ، صفحہ:147۔

مچھلیاں سلام کرتی ہیں

ایک مرتبہ حُضُور غوثِ پاک رحمۃُ اللہِ علیہ کہیں تشریف لے گئے، کہاں گئے، یہ کسی کو مَعْلُوم نہیں تھا۔ بغداد والوں نے جب چہرۂ پُرنُور نہ دیکھا تو بے چین ہو گئے۔ حُضُور غوثِ پاک رحمۃُ اللہِ علیہ کو تلاش کرتے ہیں، کہیں دیکھ نہیں پاتے۔

پھر اچانک کسی کی نگاہ پڑی، آپ رحمۃُ اللہِ علیہ دریائے دَجْلہ کی سمت پر ہیں، بغداد والے دریائے دجلہ کے قریب جمع ہو گئے، کیا دیکھتے ہیں: حُضُور غوثِ پاک رحمۃُ اللہِ علیہ دَرْیا کے پانی کے اُوپَر چلتے ہوئے تشریف لیے آ رہے ہیں اور شان یہ ہے کہ دریا سے مچھلیاں نکل نکل کر آپ کے مقدَّس پاؤں کو بوسے دے رہی ہیں، سلامیاں عرض کر رہی ہیں۔ اتنے میں ظہر کی نماز کا وقت ہو گیا، غیب سے ایک مُصلیٰ ظاہِر ہوا، ہَوا ہی میں بچھ گیا، آپ نے اس مُصلّے پر نماز ادا فرمائی، پھر یُوں دُعا کی:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ بِحَقِّ جَدِّیْ مُحَمَّدٍ حَبِیْبِكَ وَ خَیْرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ وَ آبَائِیْ اِنَّكَ
لَا تَقْبِضْ رُوْحَ مُرِیْدٍ اَوْ مُرِیْدَةٍ لَا ذُوْا بِیْ اِلَّا عَلٰی تَوْبَةٍ

ترجمہ: اے اللہ پاک! میں تجھ سے تیرے حبیب اور تیری مَخْلُوق میں سب سے زیادہ پسندیدہ، اپنے نانا، حضرت مُحَمَّدِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے وسیلہ سے دُعا مانگتا ہوں کہ اے میرے مالک! میرے مُریدوں کی اور جو میری طرف مَنْسُوب ہوں، اُن کی توبہ کے بغیر روح قبض نہ کرنا۔[1]

خُدا کے فضل سے ہم پر ہے سایہ غوثِ اعظم کا	ہمیں دونوں جہاں میں ہے سہارا غوثِ اعظم کا

[1]... قلائد الجواہر، صفحہ: 16 خلاصۃً۔

رہائی مِل گئی اُس کو عذابِ قبر و مَحْشر سے | یہاں پر مل گیا جس کو وسیلہ غوثِ اعظم کا
چلا جائے بِلا خوف و خَطَر فردوسِ اَعلیٰ میں | فقط اِک شرط ہے ہونام لیوا غوثِ اعظم کا[1]

سُبْحٰنَ اللہ! کیسی شان ہے...!! دَرْیاؤں بلکہ مچھلیوں پر بھی ان کی حکومت چل رہی ہے۔ کیسے چل رہی ہے؟ اللہ پاک کی عطا سے چل رہی ہے۔

بِلَادُ اللہِ مُلْکِیْ تَحْتَ حُکْمِیْ سے یہ ظاہر ہے
کہ عالَم میں ہر اِک شے پر ہے قبضہ غوثِ اعظم کا[2]

71 جگہ افطار فرمایا

ایک مرتبہ کا ذِکْر ہے، رمضان شریف کا مہینا تھا، حُضُور غوثِ پاک رحمۃُ اللہِ علیہ کا ایک مرید حاضِر ہوا، عرض کیا: عالی جاہ! درخواست ہے کہ آج افطار ہمارے ہاں فرمایئے! فرمایا: ٹھیک ہے، آجاؤں گا۔ دوسرا مرید حاضِر ہوا، عرض کیا: عالی جاہ! آج افطار ہمارے ہاں فرمایئے! فرمایا: ٹھیک ہے، آجاؤں گا۔ یونہی تیسرا مرید حاضِر ہوا، چوتھا حاضِر ہوا، پانچواں حاضِر ہوا، یہاں تک کہ ایک دِن میں 70 مرید حاضِر ہوئے، سب نے عرض کیا: عالی جاہ! آج اِفْطار میرے گھر فرمایئے! آپ نے سب کی دعوت کو قبول کر لیا۔

شام ہوئی، افطار کا وقت ہو گیا، آپ نے اپنے مدرسے میں طلبا کے ساتھ ہی افطاری فرمائی۔ اب جب وہ 70 مرید جمع ہوئے، سب ایک دوسرے کو بتانے لگے: آج تو قسمت ہی کھل گئی، آج حُضُور غوثِ پاک رحمۃُ اللہِ علیہ میرے گھر تشریف لائے، ہمارے ساتھ افطار

[1]... قبالۂ بخشش، صفحہ:93و98و99ملتقطاً۔
[2]... قبالۂ بخشش، صفحہ:94۔

فرمایا۔ دوسرا کہتا ہے: میرے گھر تشریف لائے، تیسرا کہتا ہے: میرے گھر تشریف لائے، چوتھا کہتا ہے: میرے گھر تشریف لائے۔

عجیب مُعاملہ ہو گیا، سب حیران تھے، آخر ماجرا کیا ہے؟ مدرسے میں پہنچے، طلبا سے بات ہوئی، وہ کہنے لگے: اَرے تم کیا بات کرتے ہو...؟ غوثِ پاک رحمۃُ اللہِ علیہ تو کہیں گئے ہی نہیں، مدرسے ہی میں تھے، آپ نے ہمارے ساتھ افطار فرمایا ہے۔ مُعَاملہ اُلجھ سا گیا۔ یہ سب صورتِ حال دیکھ کر ایک خادِم نے حاضِرِ خِدْمت ہو کر عرض کیا: حُضُور...!! مُعَاملہ سمجھ نہیں آرہا، آپ تو مدرسے میں ہمارے ساتھ تھے، کہیں گئے ہی نہیں، پھر سب مریدوں کے گھر ایک ہی وقت میں جانا کیسے ہوا...؟ فرمایا: وہ سب سچے ہیں۔ میں نے سب کی دعوت قبول کی، سب کے ہاں جا کر افطار کیا ہے۔[1]

گئے اک وقت میں ستّر مریدوں کے یہاں آقا
سمجھ میں آ نہیں سکتا مُعَمّا غوثِ اعظم کا[2]

سُورج سجدہ کرتا ہے

پیارے اسلامی بھائیو! ایک شخص ایک ہی وقت میں 71 جگہ پر موجود کیسے ہو سکتا ہے...؟ بات سمجھ میں آنے والی نہیں ہے نا...؟ کرامت کہتے ہی اسے ہیں جو سمجھ میں نہیں آتی۔ میں آپ کو ایک حدیثِ پاک سُناتا ہوں، یہ حدیثِ پاک **بخاری شریف** میں موجود ہے، حضرت ابوذَرْ غفاری رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے، رسولِ ذیشان، مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللہُ

[1]... تفریح الخاطر، المنقبۃ التاسعۃ والثلاثون... الخ، صفحہ: 48 بتصرف۔
[2]... قبالۂ بخشش، صفحہ: 94۔

عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: حِیْنَ غَرَبَتِ الشَّمْسُ تَدْرِیْ اَیْنَ تَذْهَبُ یعنی جب سُورج غروب ہو جاتا ہے، جانتے ہو کہاں جاتا ہے؟ عرض کیا: اَللہُ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَمُ ! اللہ پاک اور اُس کے رسول صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم ہی بہتر جانتے ہیں۔ فرمایا: فَاِنَّهَا تَذْهَبُ حَتّٰى تَسْجُدَ تَحْتَ الْعَرْشِ یعنی یہ سُورج عرشِ اِلٰہی کے نیچے حاضِر ہو کر اللہ پاک کے حُضُور سجدہ کرتا ہے۔[1]

پیارے اسلامی بھائیو! اس حدیثِ پاک پر ذرا غور فرمایئے! سُوال ہے: کیا سُورج کبھی غروب ہوا ہے؟ نہیں ہوتا۔ یہ دُنیا گول ہے، انڈے کی شکل میں ہے۔ جب سُورج ہندوستان میں غروب ہو رہا ہوتا ہے، امریکہ اور کینیڈا میں اس وقت طلوع ہو رہا ہوتا ہے۔ ڈوبتا تو کہیں بھی نہیں ہے۔ پھر یہ عرش کے نیچے جانا، سجدہ کرنا، یہ کب ہوتا ہے؟ عُلَمائے کرام فرماتے ہیں: اللہ پاک سُورج کو ایک مثالی جسم عطا فرماتا ہے۔ سُورج اپنے مثالی جسم کے ساتھ ہماری آنکھوں کے سامنے ہوتا ہے، اسی وقت اپنے حقیقی جسم کے ساتھ عرشِ اِلٰہی کے نیچے حاضِر ہو کر سجدہ کر رہا ہوتا ہے۔[2]

سُبْحٰنَ اللہ! سُورج جاندار نہیں ہے، دِل نہیں رکھتا، اِنْسان کی خِدْمت کے لیے بنایا گیا ہے۔ جب سُورج کو اللہ پاک یہ طاقت عطا فرما دیتا ہے کہ وہ ایک ہی وقت میں دو جگہ پر موجود ہوتا ہے تو اللہ والوں کی تو پھر شان ہی نِرالی ہے، اللہ پاک انہیں بھی طاقت بخشتا ہے یہ اپنے مثالی جسموں کے ساتھ ایک ہی وقت میں کئی جگہ موجود ہو جاتے ہیں۔

[1]... بخاری، کتاب بدء الخلق، باب صفۃ الشمس... الخ، صفحہ: 821، حدیث: 3199۔
[2]... اولیا کے تصرفات، صفحہ: 49 بتصرف۔

جوتی مُبارک نے ڈاکوؤں کا کام تمام کر دیا

شیخ ابو عَمر و اور شیخ عَبدُ الحَق حَرِیمی رحمۃُ اللہِ علیہما فرماتے ہیں: 555 ہجری کی بات ہے، **3 صفر شریف** اتوار (*Sunday*) کو ہم حُضُورِ غوثِ اعظم شیخ عَبدُ القَادِر جِیلانی رحمۃُ اللہِ علیہ کے مدرسے میں حاضِر تھے، اس وقت حُضُورِ غوثِ اعظم رحمۃُ اللہِ علیہ نے کھڑائیں (یعنی لکڑی کے چپل) پہنے اور وُضُو فرمایا، وُضُو فرمانے کے بعد آپ نے 2 رکعت نَفْل ادا کئے، نَماز سے فارِغ ہو کر آپ نے بلند آواز سے پُکار کر کچھ کہا اور ایک کھڑاؤں (یعنی لکڑی کے چپل کو) ہوا میں پھینک دیا، پھر اسی طرح دوسری کھڑاؤں کو بھی پھینکا، دونوں کھڑائیں ہماری نَظر سے غائِب ہو گئیں۔ آپ دوبارہ اپنی جگہ پر بیٹھ گئے۔ ہم میں سے کسی کو واقعہ (*Incident*) معلوم کرنے کی جُرأت نہ ہوئی۔

23 دن گزرنے کے بعد غوثِ پاک رحمۃُ اللہِ علیہ کے مدرسے میں ایک قافلہ آیا، قافلے والوں نے کہا: ہم نے غوثِ پاک رحمۃُ اللہِ علیہ کی خِدمت میں نذرانہ پیش کرنا ہے۔ چنانچہ ہم نے غوثِ پاک رحمۃُ اللہِ علیہ سے اجازت طلب کی۔ فرمایا: قافلے والوں کو اندر آنے دو اور جو کچھ وہ دیں لے لو! ہم نے قافلے والوں کو اندر آنے دیا، انہوں نے بہت سا سامان پیرانِ پیر حضور غوث پاک رحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ کی بارگاہ میں نذرانہ پیش کیا، اس سامان میں حُضُور غوثِ پاک رحمۃُ اللہِ علیہ کی مُبارک کھڑائیں (یعنی لکڑی کی چپلیں) بھی تھیں۔ یہ دیکھ کر ہمیں حیرت ہوئی، ہم نے قافلے والوں سے پوچھا: یہ کھڑائیں تمہیں کہاں سے ملیں؟ وہ بولے: **3 صفر شریف** کی بات ہے، ہم پر ڈاکوؤں نے حملہ کیا، ہمارے بہت سے افراد قتل کر دیئے اور سامان بھی لوٹ لیا۔ ڈاکو ہمارا مال ایک طرف لے جا کر آپس میں تقسیم کر رہے تھے، اس وقت ہم نے

نیت کی کہ غوثِ پاک شیخ عَبْدُ الْقَادِر جِیلانی رحمۃُ اللہِ علیہ ہماری مدد فرمائیں اور ہم اس مصیبت سے بچ جائیں تو غوثِ پاک رحمۃُ اللہِ علیہ کی خِدْمت میں نذرانہ پیش کریں گے۔

ابھی ہم آپس میں یہ بات کر ہی رہے تھے کہ جنگل میں 2 بلند آوازیں سُنائی دِیں، جن سے سارا خاموش جنگل گونج اُٹھا، ڈاکو بھی ڈر گئے۔ پھر چند ہی لمحوں بعد ایک ڈاکو ڈرا سہما ہمارے پاس آیا اور بولا: آؤ! تم اپنا مال لے لو! اور دیکھو ہمارا کیا حال ہوا ہے؟ ہم جلدی سے ڈاکوؤں کے قریب پہنچے، دیکھا؛ ان کے دونوں سردار مردہ پڑے ہیں اور اِن کے پاس غوثِ پاک رحمۃُ اللہِ علیہ کی یہ مُبارک کھڑائیں رکھی ہیں۔ بَس ہم نے کھڑائیں اُٹھائیں، اپنا مال لیا اور غوثِ پاک رحمۃُ اللہِ علیہ کی خِدْمت میں نذرانہ پیش کرنے حاضِر ہو گئے۔[1]

اَسِیروں کے مُشْکِل کُشا غوثِ اعظم! | فقیروں کے حاجَت رَوا غوثِ اعظم!
گِھرا ہے بلاؤں میں بندہ تمہارا | مدد کے لیے آؤ یاغوثِ اعظم!
ترے ہاتھ میں ہاتھ مَیں نے دیا ہے | ترے ہاتھ ہے لاج یاغوثِ اعظم![2]

سُبْحٰنَ اللہ! یہ بھی اللہ والوں کے اختیارات ہیں، اللہ پاک انہیں یہ طاقت بخش دیتا ہے کہ یہ ایک جگہ رہ کر کوسوں دُور اپنے غُلاموں کی پُکار سُن بھی لیتے ہیں، ان کی مدد بھی فرما دیتے ہیں۔

خُدا نے ولیوں کو مددگار بنایا ہے

پیارے اسلامی بھائیو! مدد کے لیے اللہ والوں کو پُکارنا اور ان کا مدد فرمانا قرآنِ کریم سے

[1]... بَهْجَةُ الْاَسْرَار، ذکر فصل من کلامہ مرصعا بشئی من... الخ، صفحہ:132 خلاصۃً۔

[2]... ذوقِ نعت، صفحہ:180۔

ثابت ہے۔ اللہ پاک فرماتا ہے:

اِنَّمَا وَلِیُّكُمُ اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ وَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوا الَّذِیْنَ یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ یُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَ هُمْ رٰكِعُوْنَ(۵۵) (پارہ:6، سورۂ مائدہ:55)

ترجَمۂ کنزُالعِرفان: تمہارے دوست صرف اللہ اور اس کا رسول اور ایمان والے ہیں، جو نماز قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور اللہ کے حضور جھکے ہوئے ہیں۔

یعنی اللہ پاک بھی تمہارا مدد گار ہے، رسولُ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم بھی تمہارے مدد گار ہیں اور اللہ پاک کی عطا سے، اس کی توفیق سے، اس کی دِی ہوئی طاقت (**Power**) سے نیک سیرت کامِل مسلمان بھی تمہارے مدد گار ہیں۔

معلوم ہوا؛ صِرْف اللہ پاک کو مدد گار ماننا، اس کے عِلاوہ ہر مدد (**Help**) کو شرک و بدعت قرار دینا، بالکل 100٪ غلط (**Wrong**) ہے۔ اللہ پاک ہمیں صاف صاف فرما رہا ہے کہ اللہ پاک بھی تمہارا مدد گار ہے، رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم بھی تمہارے مدد گار ہیں اور تمام متقی مسلمان بھی تمہارے مدد گار ہیں۔

کہا جس نے یَاغَوْث اَغِثْنِی تو دَم میں | ہر آئی مصیبت ٹلی غوثِ اعظم! [1]

یا شیخ عبدُالقادِر جیلانی! شَیْئًا لِلّٰہ!

میاں شیر محمد شَرقپوری رحمۃُ اللہِ علیہ ایک ولیِ کامِل گزرے ہیں۔ ایک دِن ایک شخص آپ سے ملاقات کے لیے حاضِر ہوا، یہ آنے والا اَولیائے کرام رَحمۃُ اللہِ علیہم کے مُتعلق وسوسوں کا شِکار تھا، جب یہ آپ کی خِدمت میں حاضِر ہوا تو آپ کا تقویٰ، پرہیز گاری، سُنّتوں

[1]... سامانِ بخشش، صفحہ:119۔

پر عَمَل وغیرہ دیکھ کر بہت متاثِّر (Impress) ہوا، پھر اس کی نظر اچانک دِیوار پر پڑی، وہاں لکھا تھا: یَا شَیْخ عَبْدُ الْقَادِر جِیْلَانِیْ شَیْئًا لِلّٰہ! یعنی اے شیخ عبد القادِر جیلانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ! اللہ پاک کے واسطے مجھے کچھ عطا کیجیے! یہ دیکھ کر تو وہ غُصّے (Angry) ہو گیا، اس نے ناراضگی کے انداز میں اپنے وسوسوں کا اِظْہار کرنا شروع کر دیا۔ میاں شیر محمد شر قپوری رحمۃُ اللہِ علیہ ولیِ کامِل تھے اور اَوْلیائے کرام رَحمۃُ اللہِ علیہم صاحبِ قال نہیں بلکہ صاحِبِ حال ہوتے ہیں یعنی یہ کہہ کر کم سمجھاتے ہیں، زیادہ تر کر کے دکھایا کرتے ہیں۔ آپ نے اس کے غصیلے لہجے پر صبر و تحمل (Tolerate) کیا، پھر جب وہ شخص جانے لگا تو آپ بھی دروازے تک اس کے ساتھ ساتھ گئے، جب دروازے کے قریب پہنچے تو آپ نے بلند آواز سے کہا: یَا شَیْخ عَبْدُ الْقَادِر جِیْلَانِیْ شَیْئًا لِلّٰہ! اے شیخ عبد القادِر جیلانی! اللہ پاک کے واسطے کچھ عطا کیجیے! بس اتنا کہنا تھا کہ ایک بہت حسین، خوبصُورت (Beautiful) اور صاحبِ جلال بزرگ ظاہِر ہوئے، ان کا جلال اور رُعب و دَبدَبہ دیکھ کر وہ وَسْوَسوں کا شکار شخص کانپ گیا، اُن کے حسن کی تاب نہ لا سکا، میاں شیر محمد شر قپوری رحمۃُ اللہِ علیہ نے فرمایا: مولوی جی! یہی تو شیخ عبد القادِر جیلانی رحمۃُ اللہِ علیہ ہیں، جنہیں ہم مدد کے لیے پُکارتے ہیں، یہ مردہ نہیں بلکہ اللہ پاک کی عطا سے زندہ ہیں، اسی لیے ہم انہیں پُکارا کرتے ہیں۔ یہ سارا مَنْظَر دیکھ کر اس شخص کے وسوسے دَم توڑ گئے اور وہ توبہ کر کے خوش عقیدہ، عاشقِ رسول و عاشقِ اَوْلیا بن گیا۔[1]

شَیْئًا لِلّٰہِ یَا عَبْدَالْقَادِرِ یَا سَاکِنَ بَغْدَادٍ یَا شَیْخَ الْجِیْلَانِیْ

کرم چاہئے تیرا، تیرے خُدا کا	کرم غوثِ اعظم، کرم غوثِ اعظم
خدارا ذرا ہاتھ سینے پہ رکھ دو	ابھی مٹتے ہیں غم، اَلَم غوثِ اعظم

1 ... خلیفۃ اللہ، صفحہ: 355 خلاصۃً۔

خبر لو ہماری کہ ہم ہیں تمہارے | کرو ہم پہ فضل و کرم غوثِ اعظم
کرم سے کیا رہنما رہزنوں کو | ادھر بھی نگاہِ کرم غوثِ اعظم[1]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

آخر ولیوں سے کیوں مانگیں؟

پیارے اسلامی بھائیو! ہم نے قرآنِ کریم کی آیت سُنی، جس میں بتایا گیا کہ اللہ پاک بھی مدد گار ہے، اس کے مَحْبُوب بندے بھی مدد گار (Helpful) ہیں۔ اس موقع پر بعض لوگ یہ سُوال کیا کرتے ہیں کہ چلو مان لیا! اَوْلیائے کرام رَحمۃُ اللہِ علیہم مدد گار ہیں مگر جب اللہ پاک خُود ہماری سنتا بھی ہے، ہماری مدد بھی فرماتا ہے، پِھر آخر ہم بندوں سے مدد مانگیں ہی کیوں؟ صِرْف اللہ پاک ہی سے مدد مانگا کریں۔

بڑا اَہم سوال (Important Question) ہے، بہت سارے خوش عقیدہ لوگ بھی اس شیطانی وسوسے کا شِکار ہو جاتے ہیں۔ اس کا جواب کیا ہے؟ آیئے! ایک **حدیثِ پاک** سنتے ہیں۔ **حدیثِ حَسَن** ہے یعنی سند کے اعتبار سے اچھی ہے، بہت سارے محدِّثین نے اس حدیث کو ذِکْر کیا اور بڑے بڑے عُلَما و مُحَدِّثین نے خود اس حدیثِ پاک کا تَجْرِبَہ بھی کیا ہے، کیا حدیث شریف ہے؟ سنیے! بدری صحابی حضرت عُتْبَہ بِنْ غَزْوَان رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: اللہ پاک کے محبوب نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کی کوئی چیز گم ہو اور وہ بھی سُنْسَان جگہ پر جہاں کوئی مدد گار نہ ہو، ایسی حالت میں اگر وہ مدد چاہے تو یوں کہے: یَا عِبَادَ اللّٰہِ أَغِیثُونِی، یَا عِبَادَ اللّٰہِ أَغِیثُونِی اے اللہ کے بندو! میری مدد کرو! اے اللہ

[1] ...سامانِ بخشش، صفحہ: 123-127 ملتقطاً۔

کے بندو! میری مدد کرو![1]

اب دیکھئے! یہ تعلیم کون دے رہا ہے؟ ❁ ہمارے آقا، ہمارے ہادی، ہمارے راہنما صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ! دُنیا کی وہ ہستی جو سب سے بڑے توحید پرست ہیں ❁ وہ آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم جو سب سے بڑھ کر اللہ پاک کی معرفت رکھنے والے ہیں ❁ وہ آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم جو سب سے زیادہ توحید کا چرچا کرنے والے ہیں ❁ وہ ہادِی و راہنما صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہمیں تعلیم دے رہے ہیں کہ اگر تم ایسی جگہ ہو، جہاں بظاہِر کوئی مدد گار نظر نہیں آرہا، ایسی جگہ اگر مدد چاہیے ہو تو کس کو پُکارو! اللہ کے بندوں کو...!

غور فرمایئے! کیا محبوبِ ذیشان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم (مَعَاذَ اللہ!) نہیں جانتے کہ اللہ پاک مدد گار ہے تو اسی سے مدد مانگی جائے، انہوں نے ہی تو ہمیں اللہ پاک سے مانگنا سکھایا ہے، یعنی جن محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ہمیں اللہ پاک سے مانگنا سکھایا ہے، وہی محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہمیں ترغیب (*Motivation*) دِلا رہے ہیں کہ اللہ پاک کے بندوں سے مانگا کرو! اور بندے بھی وہ جو بظاہِر نظر نہیں آرہے، آنکھوں سے غائب ہیں، لہٰذا جن کی تعلیم پر اللہ پاک سے مانگتے ہیں، انہی کی ترغیب پر ہم اَولیائے کرام رَحمۃُ اللہِ علیہم سے بھی مدد مانگا کرتے ہیں۔

ایک گویئے کی ایمان افروز توبہ

ایک مرتبہ حُضُور غوثِ پاک رحمۃُ اللہِ علیہ بیان فرما رہے تھے، دورانِ بیان اچانک آپ خاموش ہو گئے اور فرمایا: 100 اشرفیاں پیش کی جائیں گی تو آگے بیان کروں گا۔ اتنا سننا تھا کہ ایک، دو نہیں بلکہ چالیس افراد 100، 100 اشرفیاں لے کر حاضِر ہو گئے، آپ نے ایک

[1]... معجم کبیر، ما اسند عتبۃ بن غزوان، جلد: 7، صفحہ: 48، حدیث: 13737۔

خوش نصیب سے اشرفیاں قبول فرمائیں اور اپنے خادِم حضرت ابو رضا رحمۃُ اللہِ علیہ کو دے کر فرمایا: فُلاں قبرستان میں چلے جاؤ! وہاں تمہیں ایک بوڑھا نظر آئے گا، وہ عُود (یعنی موسیقی کا ایک آلہ مثلاً گٹار) بجا رہا ہو گا، یہ اشرفیاں اسے دینا اور اسے ساتھ لے کر میرے پاس آ جانا۔ خادِم نے فوراً حکم پر عمل کیا، جب وہ قبرستان پہنچا تو وہاں ایک بوڑھا موجود تھا، عُود بجا رہا تھا، خادِم نے بوڑھے کو سلام کیا اور کہا: حُضُور غوثِ پاک رحمۃُ اللہِ علیہ نے تمہارے لیے 100 اشرفیاں بھیجی ہیں، یہ سنتے ہی اس بوڑھے آدمی نے چیخ ماری اور زمین پر گر کر بے ہوش ہو گیا۔ جب ہوش آیا تو خادِم نے کہا: حُضُور غوثِ پاک رحمۃُ اللہِ علیہ تمہیں یاد فرما رہے ہیں۔ چنانچہ وہ بوڑھا آدمی فوراً ہی ساتھ چل پڑا، جب یہ دونوں حضرات بارگاہِ غَوثیت میں حاضِر ہوئے تو آپ نے فرمایا: اس بوڑھے کو منبر پر لے آؤ! اسے منبر پر چڑھا دیا گیا، اب غوثِ پاک رحمۃُ اللہِ علیہ نے فرمایا: اپنا واقعہ بیان کرو! بوڑھا بولا: میں جوانی میں بہت اچھا گلوکار تھا، میری آواز سریلی تھی، لوگ بڑے شوق سے مجھے سنتے تھے، گزر اَوقات بہت اچھی چل رہی تھی، پھر میں بوڑھا ہو گیا، آواز پہلے جیسی نہ رہی، بس اسی وجہ سے میری مقبولیت کو زوال آ گیا، اب لوگوں نے میری طرف سے تَوَجُّہ ہٹا لی، مجھے سننا چھوڑ گئے، اسی دُکھ میں ایک دِن میں نے سوچا کہ زندہ لوگ میرا گانا نہیں سنتے تو نہ سُنیں، اب میں مُردوں کو سُنایا کروں گا، یہ سوچ کر میں قبرستان چلا گیا، کبھی اس قبر کے پاس، کبھی اُس قبر کے پاس، یُوں گھوم پھر کر میں نے گانا شروع کر دیا۔ اسی دوران میں ایک قبر کے پاس بیٹھا تھا کہ اچانک قبر کھل گئی، اس میں سے ایک شخص نکلا، اس نے کہا: اے شخص! کب تک مُردوں کو سُناتا رہے گا...؟ اپنی فریاد اللہ پاک کی بارگاہ میں پیش کر، بیشک وہ حَیّ و قَیُّوم ہے۔ یہ منظر دیکھ کر میں بے ہوش ہو گیا، جب ہوش آیا تو عقل بھی ٹھکانے آ چکی تھی، چنانچہ میں نے اللہ پاک کی بارگاہ میں فریاد پیش

کی۔ ابھی رَبِّ کریم کے حُضور عرض کی ہی تھی کہ آپ کا خادِم پہنچ گیا اور مجھے 100 اشرفیاں عطا فرمائیں۔ اتنا کہنے کے بعد اُس بوڑھے آدمی نے اپنا عُود (یعنی موسیقی کا آلہ) توڑا اور سچّے دِل سے توبہ کر کے نیک انسان بن گیا۔[1]

سُبۡحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** دیکھیے! اس بوڑھے آدمی نے دُکھ، دَرْد اور پریشانی کے عالَم میں فریاد کس کے حُضُور کی؟ اللہ پاک کے حُضُور...!! اور اشرفیاں بھیج کر اس کی مدد کس نے کی؟ حُضُور غوثِ پاک رحمۃُ اللہِ علیہ نے...!! معلوم ہوا: مدد اللہ پاک ہی کی ہے، وہی فریاد سننے والا، دُکھی دِلوں کو اطمینان و سکون عطا فرمانے والا ہے مگر اس نے اپنی مدد کے لیے ذرائع مختلف رکھے ہیں، **اَلحمدُ لِلّٰہ! نبی، ولی سب مشکل کُشا ہیں، حاجت روا ہیں، مدد کرنے والے ہیں اور ان کی مدد اپنی ذاتی طاقت سے نہیں بلکہ اللہ پاک کی عطا سے ہے اور ان کی مدد حقیقت میں اللہ پاک ہی کی مدد ہے جو ان کے ذریعے کی جاتی ہے۔**

نمازِ غوثیہ پڑھا کیجیے...!

خیر! یہ بات دوپہر کے سورج کی طرح بالکل واضح اور صاف ہے کہ اللہ پاک کے نبیوں، ولیوں اور نیک لوگوں سے ان کی زندگی میں، ان کی وفات کے بعد بھی مدد مانگنا، انہیں اپنا مددگار سمجھنا ہرگز ہرگز بُرا نہیں ہے بلکہ یہ اچھا عَمَل کئی مشکلات کا بہترین حل ہے۔ بَہۡجَۃُ الۡاَسۡرَار شریف میں ہے: حضورِ غوثِ پاک رحمۃُ اللہِ علیہ نے فرمایا: جس نے کسی مصیبت میں مجھ سے فریاد کی، وہ مصیبت جاتی رہی، جس نے کسی سختی میں میرا نام پُکارا وہ سختی دُور ہو گئی، جو میرے وسیلے سے اللہ پاک کی بارگاہ میں اپنی حاجَت پیش کرے، وہ حاجَت پُوری ہو گی، جو

[1]... بشیر القاری، باب التصوف، نیت صادق کی منفعت اور فساد کی مضرّت، صفحہ: 60-61 خلاصۃً۔

شخص 2 رکعت نفل پڑھے اور ہر رکعت میں سُورۂ فاتحہ کے بعد قُلْ ھُوَاللہ شریف (یعنی سورۂ اِخلاص مکمل) 11، 11 مرتبہ پڑھے، سلام پھیرنے کے بعد سرکارِ عالی وقار، مکی مَدنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر دُرُود شریف پڑھے، پھر بغداد شریف کی طرف 11 قدم چل کر میرا نام پُکارے اور اپنی حاجَت بیان کرے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! اس کی حاجَت (*Need*) پُوری ہو گی۔[1]

آپ جیسا پیر ہوتے کیا غَرَض دَر دَر پھروں
آپ سے سب کچھ ملا یاغوثِ اعظم دَسْت گیر[2]

پیارے اسلامی بھائیو! یہ نَمازِ حاجَت جو حُضُورِ غوثِ پاک رحمۃُ اللہِ علیہ نے بتائی، اسے **نمازِ غوثیہ** کہتے ہیں۔ بہت مُجَرَّب ہے (یعنی اِس طرح نماز پڑھنے کا کئی ایک کو تجربہ ہوا ہے اور اس کا فیضان ملا ہے)، جب بھی کوئی حاجَت ہو، کوئی مشکل آجائے، پریشانی ہو، بیماری، قرض داری ہو، یہ نَماز پڑھیے! بہتر ہے کہ مغرب کی نماز کے بعد پڑھیے! حُضُور غوثِ پاک رحمۃُ اللہِ علیہ کے وسیلے سے دُعا کیجیے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! مُراد پُوری ہو گی۔ یہ بھی سمجھ لیجیے کہ ہند سے بغداد شریف کی سَمت مغرِب و شمال یعنی *West and North* کے تقریباً درمیان میں ہے۔

حُسْنِ نِیّت ہو خطا پھر کبھی کرتا ہی نہیں | آزمایا ہے، یگانہ ہے دوگانہ تیرا[3]

وضاحت: یہ بات تجربہ شُدہ ہے کہ اِخْلاص کے ساتھ نمازِ غوثیہ پڑھی جائے تو ناکامی (*Failure*) نہیں ہوتی بلکہ جس مقصد کے لیے پڑھی جائے، وہ مقصد پُورا ہوتا ہے۔

1...بَهْجَةُ الْاَسْرَار، ذکر فضل اصحابہ وبشراہم، صفحہ:197۔
2...وسائلِ بخشش، صفحہ:548۔
3...حدائقِ بخشش، صفحہ:20۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب!   صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

گیارہویں شریف کی برکات

پیارے اسلامی بھائیو! حُضُور غوثِ پاک رحمۃُ اللہِ علیہ کی مدد اور نگاہِ کرم حاصل کرنے کا ایک طریقہ گیارہویں شریف بھی ہے۔ اَلحمدُ لِلّٰہ! یہ بڑی گیارہویں شریف کا مہینا ہے، اس ماہ بھی گیارہویں شریف کا اہتمام کیجیے! اور آئندہ ہر ماہ کے لیے اس کی عادت بنا لیجیے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! اس کی بہت بَرَکتیں نصیب ہوں گی۔ عُلَمائے کرام فرماتے ہیں: ہم نے جس کو بھی گیارہویں شریف کا پابند پایا ہے، تجربہ ہے کہ ایسا خوش نصیب معاشی اور روحانی لحاظ سے بھی بہت ترقی پاتا ہے۔[1] اللہ پاک ہم سب کو عَمَل کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام "درس"

پیارے اسلامی بھائیو! اچھا ماحول اور نیک لوگوں کی صحبت بے حد ضروری ہے کیونکہ آج مُعاشرے کے خراب حالات میں گناہوں کا زور دار سیلاب جسے دیکھو بہائے لئے جا رہا ہے، ایسے میں عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کا دینی ماحول کسی بڑی نعمت سے کم نہیں، لہٰذا آپ بھی اِس مَدَنی ماحول سے ہر دم وابَستہ رہیے۔ ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں خوب بڑھ چڑھ کر حِصّہ لیجئے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! دین و دُنیا کی بے شُمار بھلائیاں نصیب ہوں گی اور اللہ پاک نے چاہا تو فیضانِ اولیا بھی نصیب ہو گا۔ ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام دَرْس بھی ہے۔

[1]... برکات گیارہویں، صفحہ: 20 خلاصۃً۔

-مَسْجِد میں عِلْمِ دِین سکھانا سُنّتِ مصطفٰے ہے: ہمارے نبی، مکی مدنی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم مَسْجِدِ نبوی شریف میں عِلْمِ دین سکھایا کرتے اور صحابۂ کرام علیہم الرِّضْوَان سیکھتے تھے[1] بڑے بڑے اَوْلیائے کرام اور عُلَمائے اُمّت کا بھی یہی معمول رہا ہے۔

-الحمد للہ! دعوتِ اسلامی والے عاشقانِ رسول بھی یہ نیک کام کرنے کی سَعَادت حاصِل کرتے ہیں آپ کی قریبی چوک یا مسجد میں جہاں دَرْس ہوتا ہے آپ بھی اس میں شِرکت کیا کیجئے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! عِلْمِ دِین سیکھنے کا موقع ملے گا اگر مسجد میں ہیں تو اتنی دَیر مسجد میں بیٹھنے کا ثواب ملے گا نیک صحبت میں بیٹھنا نصیب ہو گا دَرْس مسلمانوں کو بُرائیوں سے بچانے کا ذَرِیْعَہ ہے دَرْس بے نمازیوں کو نمازی بناتا ہے دَرْس مسجد سے دُور رہنے والوں کو مسجد سے قریب کرتا ہے دَرْس کی بَرَکت سے نیکیوں میں رَغبت پیدا ہوتی ہے دَرْس کی بَرَکت سے عَلاقے (Area) میں دِینی کاموں کی دُھومیں مچ جاتی ہیں -آپ بھی روزانہ دَرْس میں شِرکت کی نِیّت کر لیجئے! ان شاء اللہ نمازوں کی پابندی کے ساتھ ساتھ علمِ دین کی بہت سی باتیں سیکھنے سکھانے کا موقع ملے گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیعت ہونے کے مدنی پھول

پیارے اسلامی بھائیو! آیئے بیعت ہونے کے بارے میں چند مدنی پھول سننے کی سعادت حاصل کرتے ہیں: ☆ دنیا میں کسی صالح کو اپنا امام بنالینا چاہیے شَرِیْعَت میں تقلید کر کے اور طریقت میں بَیْعَت کر کے تاکہ حَشْر اچھوں کے ساتھ ہو۔(آداب مرشد کامل، ص۱۳)

☆ ایمان کی حفاظت کا ایک ذریعہ کسی مرشِد کامل سے مرید ہونا بھی ہے۔(آداب مرشد کامل،

[1]... مرآۃ المناجیح، جلد:3، صفحہ:239۔

ص۱۲) ☆ شیخ جامع شرائط کے ہاتھ پر بیعت سنت متوارثہ مسلمین ہے اور اس میں بے شمار منافع و برکت دین و دنیا و آخرت ہیں۔(فتاوی رضویہ ۲۶/۵۷۵) ☆ پیر اُمورِ آخِرت کے لئے بنایا جاتا ہے تاکہ اُس کی راہنمائی اور باطنی توجّہ کی بَرَکت سے مُرید اللہ پاک و رسول صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی ناراضگی والے کاموں سے بچتے ہوئے رِضائے رَبُّ الانام کے دینی کام کے مطابق اپنے شب و روز گزار سکیں۔(آداب مرشد کامل، ص۱۳) ☆ جو شخص کسی شیخ جامع شرائط کے ہاتھ پر بیعت ہو چکا ہو تو دوسرے کے ہاتھ پر بیعت نہ چاہئے (فتاوی رضویہ، ۲۶/۵۷۹) ☆ حضور غوثِ پاک رحمۃُ اللہِ علیہ کا مُرید بننے میں ایمان کے تحفظ، مرنے سے پہلے توبہ کی توفیق، جہنم سے آزادی اور جنت میں داخلے جیسے عظیم منافع موجود ہیں۔(فکر مدینہ، ص۱۶۱) ☆ مُرید بننے میں تاخیر نہیں کرنی چاہے۔(آداب مرشد کامل، ص۲۲) ☆ ایک مرید کے دو شیخ نہیں ہوسکتے۔(فتاوی رضویہ، ۲۱/۵۸۰) ☆ جس کا کوئی پیر نہیں شیطان اس کا پیر ہے۔(فتاوی رضویہ ۲۶/۵۷۵)

﴿اعلان﴾

بیعت ہونے کے بقیہ مدنی پھول تربیتی حلقوں میں بیان کیے جائیں گے لہٰذا ان کو جاننے کیلئے تربیتی حلقوں میں ضرور شرکت کیجئے۔

﴿یاددھانی﴾

دو فرامین مصطفیٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم : (1) اللہ پاک ہر شبِ جمعہ (یعنی جمعرات اور جمعہ کی درمیانی رات) ابتداء سے آخر تک آسمان دنیا کی طرف خاص تجلی فرماتا ہے اور فرشتے کو حکم دیتا ہے جو یہ اعلان کرتا ہے، ہے کوئی مانگنے والا؟ میں اسے دوں، ہے کوئی توبہ کرنے والا؟، میں

اس کی توبہ قبول کروں، ہے کوئی مغفرت چاہنے والا؟ میں اسے بخش دوں۔[1] (2) جو شخص جمعہ کے دن نمازِ فجر سے پہلے تین بار "أَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِی لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ" پڑھے اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے اگرچہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں۔[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجْتِماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دعائیں

(1) شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِالنَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمِیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[3]

(2) تمام گُناہ مُعاف

1…کنز العمال، 14/80، حدیث: 38293

2…مجمع الزوائد، ج2، ص380، حدیث: 3019، نماز کے احکام، ص422

3…افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرت انس رَضِیَ اللہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔ (1)

﴿3﴾ رَحمت کے ستّر دروازے

صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ (2)

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْكِ اللہ

حضرت اَحمد صاوِی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ بَعض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔ (3)

﴿5﴾ قُربِ مُصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شخص آیا تو حُضُورِ اَنور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کے درمیان بِٹھا لیا۔ اِس سے صَحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عَنْھُم کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے

1... افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ۶۵

2... القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

3... افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

مرتبے والا ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔(1)

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

شافعِ اُمَم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم کا فرمانِ معظم ہے: جو شخص یوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے **میری شفاعت واجب** ہو جاتی ہے۔(2)

﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَى اللّٰهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهْلُهٗ

حضرت ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے سترّ فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔(3)

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔(4)

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

1... القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

2... الترغیب والترہیب ج ۲ ص ۳۲۹، حدیث ۳۱

3... مجمع الزوائد، کتاب الادعیة، باب فی کیفیة الصلاة... الخ، ۱۰/۲۵۴، حدیث: ۱۷۳۰۵

4... تاریخ ابنِ عساکر، ۱۹/۱۵۵، حدیث: ۴۴۱۵

(حِلم اور کرم فرمانے والے اللہ پاک کے سِوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے، سات آسمانوں اور عظمت والے عرش کا ربّ)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا شیڈول، 02 اکتوبر 2025ء

(1): سنتیں اور آداب سیکھنا: 5 منٹ، (2): دعا یاد کرنا: 5 منٹ، (3): جائزہ: 5 منٹ، کُل دورانیہ 15 منٹ

بیعت ہونے کے بقیہ مدنی پھول

☆جو مرید دو پیروں کے درمیان مشترک ہو وہ کامیاب نہیں ہوتا (فتاوی رضویہ، ۲۶/۱۳۶)☆جو پیر سنی صحیح العقیدہ عالم غیر فاسق ہو اور اس کا سلسلہ آخر تک متصل ہو اس کے ہاتھ پر بیعت کے لئے والدین خواہ شوہر کسی کی اجازت کی حاجت نہیں۔ (فتاوی رضویہ، ۲۶/۵۸۴)☆بذریعہ خط بیعت ہو سکتا ہے۔(فتاوی رضویہ،۲۶/۵۸۵)☆بذریعہ قاصد یا خط مرید ہو سکتا ہے۔ (فتاوی رضویہ ،۲۶/۵۸۵)☆پیر کے افعال واقوال پر اعتراض سخت حرام اور موجب محرومی برکات دارین ہے۔(فتاوی رضویہ ،۲۶/۵۸۸)☆مرید کو ملنے والا فیض بظاہر کسی بھی بُزُرگ یا صاحبِ مزار سے ملے مگر اسے اپنے مرشِد کامل کا فیض ہی تصور کرنا چاہیے۔(آداب مرشد کامل ص۹۸) ☆مرید کو ہر وقت محتاط اور بااَدَب رہنا چاہیے کہ ذرا سی غفلت اور بے احتیاطی دین و دنیا کے کسی ایسے بڑے نقصان کا سبب بن سکتی ہے جس کی شاید تلافی بھی نہ ہو سکے۔(آداب مرشد کامل ص۷۰)☆حضرت ذُوالنُّون مِصری رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: جب کوئی مرید اَدَب کا خیال نہیں رکھتا، تو وہ لوٹ کر وہیں پہنچ جاتا ہے جہاں سے چَلا تھا۔(الرسالۃ القشیریۃ، باب الادب، ص ۳۱۹)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بچھو اور دوسرے موذی کیڑوں سے محفوظ رہنے کی دعا

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع کے شیڈول کے مطابق **"بچھو اور دوسرے موذی کیڑوں سے محفوظ رہنے کی دعا"** یاد کروائی جائے گی۔ وہ دعا یہ ہے:

اَعُوذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّۃِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۔ سَلَامٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعَالَمِیْنَ

ترجمہ: میں پناہ چاہتا ہوں اللہ پاک کے کلماتِ تامّہ (کامل و اکمل) کی تمام مخلوق کی برائی سے ۔ نوح علیہ السلام پر سلام ہو تمام جہاں میں ۔(خزینۂ رحمت، ص153)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: (آخرت کے معاملے میں) گھڑی بھر غور و فکر کرنا 60 سال کی عبادت سے بہتر ہے۔ [1]

آیئے! نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے سے پہلے "اچھی اچھی نیتیں" کر لیجئے۔

(1) رِضائے الٰہی کے لئے خود بھی نیک اعمال کے رِسالے سے اپنا جائزہ لوں گا اور دوسروں کو بھی ترغیب دوں گا۔(2) جن نیک اعمال پر عمل ہوا اُن پر اللہ پاک کی حمد (یعنی شکر) بجالاؤں گا۔(3) جن پر عمل نہ ہوسکا اُن پر افسوس اور آئندہ عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔(4) گناہوں سے بچانے والے کسی نیک عمل پر خدا نخواستہ عمل نہ ہوا تو توبہ و استغفار کے ساتھ ساتھ آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کروں گا ۔(5) بلاضرورت اپنی نیکیوں (مثلاً فُلاں فُلاں یا اِتنے اتنے نیک اعمال پر عمل ہے) کا اظہار نہیں کروں گا۔(6) جن نیک اعمال پر بعد میں عمل ہو سکتا ہے (مثلاً آج 313 بار درود شریف نہیں پڑھے) تو بعد میں یا کل عمل کر لوں گا۔(7) نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے کے اصل مقصد (مثلاً خوفِ خدا، تقویٰ، اخلاقیات کی درستی، دینی کاموں میں ترقی وغیرہ) کو حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔(8) کل بھی نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا (یعنی اعمال کا جائزہ لوں گا)۔(9) رسمی خانہ پُری نہیں بلکہ جائزے کے ساتھ نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا۔

1 ۔۔۔ جامع صغیر للسیوطی، ص ۳۶۵، حدیث: ۵۸۹۷

آج جن جن نیک اعمال پر عمل کی سعادت پائی، نیچے دیئے گئے خانوں میں صحیح (یعنی اُلٹا رائٹ) کا نشان اور عمل نہ ہونے کی صورت میں (0) کا نشان لگائیے۔

توجہ: اپنے ہی رسالے پر نگاہ رکھتے ہوئے جائزہ لیجیے۔

یومیہ 56 نیک اعمال:

(1) اچھی اچھی نیتیں کیں؟ (2) پانچوں نمازیں باجماعت ادا کیں؟ (3) ہر نماز سے قبل نَماز کی دعوت دی؟ (4) رات میں سورۃُ الملک پڑھ یا سُن لی؟ (5) ہر نماز کے بعد آیۃُ الکُرسی، تسبیحِ فاطمہ، سُورۃُ الاِخلاص پڑھی؟ (6) کنزُالاِیمان سے تین آیات یا صِراطُ الجنان سے دو صفحات ترجمہ اور تفسیر پڑھ یا سُن لئے؟ (7) شَجرے کے اَوراد پڑھے؟ (8) 313 بار دُرُود شریف پڑھے؟ (9) آنکھوں کو گناہوں سے بچایا؟ (10) کانوں کو گناہوں سے بچایا؟ (11) فضول نظری سے بچتے ہوئے نِگاہیں نیچی رکھیں؟ (12) 12 منٹ مکتبۃُ المدینہ کی اصلاحی کتاب پڑھی؟ (13) اَذان واِقامت کا جواب دیا؟ (14) غُصّے کا عِلاج کیا؟ (15) اپنا جائزہ لیا؟ (16) اپنے نگران کی اِطاعت کی؟ (17) آپ اور جی کہہ کر بات کی؟ (18) مدرسۃُ المدینہ (بالغان) میں پڑھا یا پڑھایا؟ (19) عِشا کی جماعت سے دو گھنٹے میں گھر پہنچ گئے؟ (20) دو گھنٹے دینی کاموں پر صرف کئے؟ (21) فجر کے لئے جگایا؟ (22) دوسروں کے گھروں میں جھانکنے سے بچے؟ (23) گھر درس ہوا؟ (24) مسجد درس دیا یا سُنا؟ (25) سُنّت کے مطابق لباس پہنا؟ (26) زُلفیں رکھنے کی سُنّت پر عمل ہے؟ (27) ایک مُشت داڑھی ہے؟ (28) گناہ ہونے کی صورت میں فوراً توبہ کی؟ (29) سُنّت کے مُطابق کھانا کھایا؟ (30) مسلمانوں کو سلام کیا؟ (31) کچھ نہ کچھ سنتوں پر عمل کیا؟ (32) ظہر کی سُنّتِ قَبلیہ فرض سے پہلے ادا کیں؟ (33) تہجُّد یا صلوٰۃُ اللَّیل پڑھی؟ (34) اوّابین یا اِشراق وچاشت پڑھیں؟ (35) عصر یا عشا کی سُنّتِ قَبلیہ پڑھیں؟ (36) 12 دینی کام میں سے ایک دینی کام کی ترغیب دِلائی؟ (37) دوسروں سے مانگ کر چیزیں تو اِستعمال نہیں کی؟ (38) جھوٹ، غیبت اور چُغلی سے بچے؟ (39) کچھ نہ کچھ وقت "دعوت اسلامی کا چینل" دیکھا؟ (40) ذاتی دوستی تو نہیں کی؟ (41) وقت پر قرض ادا کر دیا؟ (42) عاجزی کے ایسے الفاظ تو نہیں بولے جن کی تائید دل نہ کرے؟ (43) صفائی اور سلیقہ کا خیال رکھا؟ (44) مُسلمانوں کے عیوب کی پردہ پوشی کی؟ (45) تفسیر سننے سنانے کے حلقے میں شرکت کی؟ (46) کچھ نہ کچھ جائز کام سے پہلے بِسْمِ اللہ پڑھی؟ (47) ایریا درس دیا، یا سُنا؟ (48) والدین اور پیر و مُرشِد کو ایصالِ ثواب کیا؟ (49) اِسراف سے بچے؟ (50) ٹریفک قوانین کی پابندی کی؟ (51) تنظیمی طریقہ کار کے مطابق مسئلہ حل کیا؟ (52) زبان کے گناہوں سے

بچے؟(53)فُضول باتوں سے بچے؟(54) مذاق مسخری، طنز، دل آزاری اور قہقہہ لگانے سے بچے؟(55)عمامہ شریف باندھا؟(56)ماں باپ کا اَدب کیا؟

قفلِ مدینہ کارکردگی

☆لکھ کر گفتگو12 مرتبہ ☆اشارے سے گفتگو12 مرتبہ ☆نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو12 مرتبہ

ہفتہ وار 9نیک اعمال

(57) اِسلامی بہنوں کے ہفتہ وار اِجتماع میں کسی نہ کسی اسلامی بہن کو گھر سے بھیجا؟(58) ہفتہ وار مَدَنی مُذاکَرہ دیکھا یا سُنا؟(59) ہفتہ وار اِجتماع میں اوّل تا آخر شرکت ہوئی؟(60) ایک دن راہِ خدا میں دیا؟(61) مریض یا دُکھیارے کی عِیادت یا غمخواری اور کسی کے اِنتِقال پر تعزیت کی؟(62) ہفتے میں کسی بھی دن روزہ رکھا؟(63)ہفتہ وار رِسالہ پڑھ یا سُنا؟(64)عَلاقائی دورہ کیا؟(65) پہلے آنے والے اور اب نہ آنے والے اِسلامی بھائیوں کو دینی ماحول سے وابستہ کیا؟

دعائے امیرِ اَہلِ سُنّت

یا اللہ پاک! جو کوئی سچے دل سے نیک اعمال پر عمل کرے، روزانہ جائزہ لے کر رسالہ پُر کرے اور ہر اسلامی ماہ کی پہلی تاریخ کو اپنے ذمہ دار کو جمع کروادیا کرے، اُس کو اِس سے پہلے موت نہ دینا جب تک یہ کلمہ نہ پڑھ لے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد